السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ محمد سومر اور در محمد نے آپس میں رشتہ داری کی جس میں محمد سومر شادی کرکے آگیا جب کہ در محمد نے ابھی تک شادی نہیں کی، اب در محمد سومر کی بیوی سے شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ سومر کو نہیں دیتے۔ حالانکہ در محمد نے سومر کی بیوی کی ماں کو اپنے پاس بٹھایا ہوا ہے جب کہ اس کے ساتھ زنا بھی کیا ہے اب اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے۔ ایسا نکاح جائز ہوگا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ در محمد کا سومعکی بیوی سے نکاح نہیں ہوگا اس کے دو سبب ہیں۔

(۱)۔۔۔نکاح پر نکاح جائز نہیں ہے۔ جب پہلا خاوند طلاق دے گا پھر نکاح جائز ہوگا۔

(۲)۔۔۔یہ بھی پتہ نہیں کہ سومعکی بیوی کی والدہ سے اس نے نکاح کیا ہے یا نہیں۔ اس کی بیوی اس پر حرام ہے اگر نکاح نہیں بھی کیا ہے تو بھی سومعکی منکوحہ سے اس کا نکاح نہیں ہوگا اور دوسری بات کہ ایسی حرکت اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے کہ کوئی بیٹھا کسی عورت سے زنا کرے اور پھر اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 429

محدث فتویٰ